موصوف نے بڑی جانفشانی سے کتاب مرتب کی ہے ابتدا خوش خطی کے چند اصول بیان کیے ہیں۔ پھر صفحہ ۱۳۰ تک حصہ اردو ہے اس کے بعد حصہ عربی ہے۔ ہر حصے میں پہلے مفرد الفاظ پھر مرحلہ وار مرکبات بطور مشق کے مذکور ہیں، بجا طور پر اس کتاب کو "معلم کتابت" کہا جاسکتا ہے، مدارس عربیہ کے لیے خصوصاً ایک بیش بہا تحفہ ہے۔ امید ہے کہ قدر دانی کی جائے گی۔

یادگار خطبات......ترتیب و تبویب: محمد عمر فاروق صدیقی، ناشر: مکتبہ اسلامیہ حنفیہ بن حافظ جی ضلع میانوالی، صفحات: ۴۳۱، قیمت۔/۱۹۰ روپے

عقیدہ حیات النبی ﷺ اسلام کے بنیادی عقائد میں سے ہے، مگر ایک خاص جماعت نے بزعم خود "عقیدہ توحید" کا تحفظ انکار حیات النبی ﷺ میں سمجھا۔ علما اور اہلِ السنۃ نے حقیقت کو نکھارا اور راہ اعتدال کو واضح کیا اس سلسلے میں متعدد چھوٹی بڑی تالیفات بھی ہوئیں، مگر بعض مزاج ایسے ہوتے ہیں کہ ان کے لیے تقریر کا اسلوب زیادہ نافع ہوتا ہے۔ زیر تبصرہ کتاب میں دس حضرات کی تقاریر کو جمع کیا گیا ہے، جن میں حضرت مولانا قاضی مظہر حسین صاحبؒ، مولانا محمد امین صفدرؒ، مولانا حق نواز جھنگویؒ اور مولانا منیر احمد صاحب بھی خاص طور پر قابلِ ذکر ہیں۔ ابتدا میں حضرت مولانا مہر محمد میانوالوی کا اس موضوع پر وقیع مقدمہ بھی ہے آخر میں بطور "ختامہ مسك" کے "عقائد علماء دیوبند" کی تلخیص بھی ہے۔ یہ کتاب عوام کے لیے اگر چہ زیادہ مفید ہے، مگر اس میں اہل علم کے لیے بھی دلچسپی کا سامان موجود ہے، البتہ ہماری رائے میں چوں کہ تقریر کا اسلوب تحریر سے مختلف ہوتا ہے، اس لیے اگر اس کو تحریر میں لانا ہو تو یہ ضروری نہ سمجھا کہ ساری کی ساری تقریر جوں کی توں نقل کی جائے، چونکہ مقرر بسا اوقات بغض فی اللہ میں آکر کچھ زیادہ تلخ بات بھی کر جاتا ہے، جو یقیناً وقتی ہوتی ہے اور اس کا منفی اثر بھی ہوتا ہے، لیکن تحریر تو نقش دوام ہوتی ہے، اس لیے اس میں ایسی تلخی زیب نہیں دیا کرتی۔ مرتبین کو بہر حال یہ امر ملحوظ رکھنا چاہیے امید ہے کہ اگلی طباعت میں صفحہ ۲۰۸ پر درج جیسے تلخ جملے حذف کر دیے جائیں گے۔

پاک و ہند کے نامور علما و مشائخ......رشحات قلم: حضرت مولانا مفتی عبدالشکور صاحب ترمذیؒ، ترتیب، سید محمد اکبر شاہ بخاری، ناشر: ادارہ اسلامیات ۱۹۰ انارکلی، لاہور

حضرت مولانا عبدالشکور ترمذیؒ ہمارے حضرات اکابر میں سے تھے آپ نے اپنی حیات طیبہ میں جہاں باطل پر کاری ضربیں لگائیں، وہاں قوم کو اپنے اکابر کے حالات اور ان کے ذوق وفکر سے بھی آشنا کرانے کی کوشش کی۔ اللہ پاک جزائے خیر نصیب فرمائیں، مولانا محمد اکبر شاہ بخاری کو انہوں نے آپ کی متفرق مطبوعہ وغیر مطبوعہ تحریرات میں سے حضرات اکابر کے تذکرہ کو چن چن کر ایک حسین گلدستہ ترتیب دیا ہے۔ ان کی یہ کاوش یقیناً قابل قدر ہے۔ ہماری موجود نسل اپنے اکابر کے تذکروں سے کم آشنا ہے، ایسی کتابیں قوم کی صحیح رہنمائی میں مددگار ثابت ہوں گی۔ کتاب ۵۹ حضرات اکابر کے حالات پر مشتمل ہے ابتدا میں مختصر طور پر اکابر علمائے دیوبند کا تعارف بھی حضرت ترمذی مرحوم کے قلم سے موجود ہے۔ صاحبزادہ مولانا سید عبدالقدوس ترمذی کے پیش لفظ نے کتاب کے حسن کو اور نکھار دیا ہے۔ کتاب تمام طبقات کے لیے یکساں مفید ہے۔ ☆☆